49721 ـ كيا رات كے وقت كيے گئے جماع سے دن ميں منى نكلنے سے روزہ فاسد ہو جاتا ہے ؟

سوال

بعض اوقات رات كو جماع كرنے سے دن كے وقت شرمگاہ سے منى كا اخراج ہوتا ہے، تو كيا اس سے روزہ باطل ہو جاتا ہے ؟
اور كيا نماز كى ادائيگى كے ليے غسل كرنا واجب ہو گا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

رات كو جماع كرنے سے اگر دن كو منى نكلتى ہے تو اس سے روزہ باطل نہيں ہوتا، غروب شمس سے ليكر طلوع فجر تك ہمارے ليے كھانا پينا اور بيوى سے ہم بسترى كرنا مباح كيا گيا ہے.

اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

روزے كى راتوں ميں اپنى بيويوں سے ہم بسترى كرنا تمہالے ليے حلال كيا گيا ہے، وہ تمہارا لباس ہيں اور تم ان كے لباس ہو، اللہ تعالى كو تمہارى پوشيدہ خيانتوں كا علم ہے، اللہ تعالى نے تمہارى توبہ قبول كر كے تم سے در گزر فرما ليا، اب تمہيں ان سے مباشرت كرنے، اور اللہ تعالى كى لكھى ہوئى چيز تلاش كرنے كى اجازت ہے، تم كھاتے پيتے رہو حتى كہ صبح كا سفيد دھاگہ رات كے سياہ دھاگے سے ظاہر ہو جائے.. البقرۃ (187).

علماء كرام نے بيان كيا ہے كہ رات كے جماع سے دن كو منى آنے سے روزہ فاسد نہيں ہوتا.

" الجوھرۃ النيرۃ " كے مصنف كا كہنا ہے يہ احناف كى كتاب ہے:

" اگر جماع كرنے والے كو طلوع فجر كا خدشہ ہو اور اس نے شرمگاہ باہر كھينچ لى اور طلوع فجر كے بعد منى خارج ہوئى تو اس كا روزہ نہيں ٹوٹے گا" انتہى

ديكھيں: الجوھرۃ النيرۃ (1 / 138).

اور مالكيہ كى كتاب " حاشيۃ الدسوقى " ميں ہے:

" اگر رات کو جماع کرے اور اس کی منی فجر کے بعد نکلے تو ظاہر یہی ہے کہ اس پرکچھ لازم نہیں، اس شخص کی طرح جس نے رات کو سرمہ ڈالا اور پھر دن کے وقت سرمہ اس کے حلق میں چلا گیا " انتہی

دیکھیں: حاشیۃ الدسوقی (1 / 523).

اور شرح مختصر خلیل میں بھی ایسا ہی ہے.

دیکھیں: شرح مختصر خلیل (2 / 249).

اور فقہ شافعی کی کتاب " المجموع " میں ہے:

" جب فجر سے قبل جماع کرے اور طلوع فجر کے ساتھ یا طلوع ہوتے ہی شرمگاہ باہر کھینچ لی اور انزال ہوا تو روزہ باطل نہیں ہو گا، کیونکہ وہ منی مباح اور جائز مباشرت سے پیدا شدہ ہے، اس لیے اس پرکچھ واجب نہیں، جیسا کہ اگر کسی شخص کا قصاص میں ہاتھ کاٹا جائے تو اس کی وجہ اس کی موت واقع ہو جائے" انتہی

دیکھیں: المجموع للنووی (6 / 348).

دوم:

جب اس نے جماع کیا اور بعد میں غسل بھی کر لیا پھر غسل کے بعد شرمگاہ سے منی نکل آئی تو اس پر غسل دوبارہ واجب نہیں ہو گا، کیونکہ سب ایك ہی ہے لہذا دو غسل واجب نہیں ہونگے، بلکہ نئی شہوت کے ساتھ منی نکلنے سے غسل واجب ہو گا.

اس کا بیان سوال نمبر (44945) اور (12352) کے جواب میں گزر چکا ہے.

واللہ اعلم .